سوال

منگیتر کو دیکھنے کی حد، اسے چھونے اور اس سے خلوت کرنے کا حکم اور کیا اس میں اس کی اجازت شرط ہے

جواب

الحمد للہ.

شریعت اسلامیہ نے اجنبی عورت کو دیکھنے سے منع کیا ہے تا کہ نفس کی طہارت و پاکیزگی اور عفت و عصمت اور عزتیں قائم رہیں، لیکن کچھ حالات میں ضرورت اور حاجت عظیمہ کی وجہ سے شریعت اسلامیہ نے اجنبی عورت کو دیکھنے کی اجازت دی ہے ۔

جس میں منگنی کرنے والے مرد کا اپنی منگیتر کو دیکھنا بھی شامل ہے کیونکہ اس کی وجہ سے ہی مرد اور عورت دونوں کی زندگی کا ایک خطرناک اور اہم فیصلہ شادی کی صورت میں ہونا ہے، منگیتر کو دیکھنے کی نصوص اور دلائل ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں :

1- جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب تم میں سے کوئی ایک کسی عورت سے منگنی کرے تو اگر اس سے نکاح میں رغبت دلانے والی چیز دیکھ سکے تو اسے ایسا کرنا چاہیے) جابر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک لڑکی سے منگنی کی اور میں اسے دیکھنے کے لیے چھپ جایا کرتا تھا حتی کہ میں نے اس کا وہ کچھ دیکھا جس نے مجھے نکاح کی دعو

اور ایک روایت میں ہے کہ :

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں میں نے بنوسلمہ کی ایک لڑکی سے منگنی کی اور میں اسے دیکھنے کے لیے کھجور کے تنوں میں چھپ جایا کرتا تھا حتی کہ میں نے اس سے نکاح کی رغبت دیکھی تو اس سے شادی کرلی ۔ صحیح سنن ابوداود حدیث نمبر (1832) اور (1834)-

2- ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا تو ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ کے پاس اور کہنے لگا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے فرمانے لگے :

کیا تم اسے دیکھا ہے ؟ وہ کہنے لگا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جاؤ اسے جا کر دیکھو کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے ۔

ر(1424) سنن دار قطنی (253/3)(34)-

3- مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے منگنی کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

کیا تم نے اسے دیکھا ہے ؟ میں نے نفی میں جواب دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

جاؤ اسے جا کر دیکھو کیونکہ ایسا کرنا تم دونوں کے مابین زیادہ استقرار کا باعث بنے گا ۔

ن(252/3)(32-31) سنن ابن ماجہ (574/1)-

4- سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ :

ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپنے آپ کو آپ کے لیے ھبہ کرتی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اور اپنی نظریں اوپر کرنے کے بعد نیچے کرلیں جب عورت نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فیصلہ نہیں

صحابہ کرام میں سے ایک صحابی کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کو اس عورت کی ضرورت نہیں تو میرے ساتھ اس کی شادی کردیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تیرے پاس کچھ ہے ؟ اس صحابی نے جواب دیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ اللہ تعالی کی قسم میرے پاس کچھ نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اپنے گھر والوں کے پاس دیکھو ہوسکتا ہے کچھ مل جائے، وہ صحابی گیا اور واپس آ کہنے لگا اللہ کی قسم مجھے کچھ بھی نہیں ملا ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو اگر لوہے کی انگوٹھی ہی مل جائے وہ گیا اور واپس آکر کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ملی، لیکن میرے پاس یہ چادر ہے اس میں سے نصف اسے دیتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

اس کا تم کیا کرو گے اگر اسے تم باندھ لو تو اس پر کچھ بھی نہیں ہوگا، وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ بات سن کر بیٹھ گیا اور جب زیادہ دیر بیٹھا رہا تو اٹھ کر چل دیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تو اسے واپس بلانے کا حکم دیا جب وہ واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

تجھے کتنا قرآن آتا ہے ؟ اس نے جواب دیا فلاں فلاں سورۃ آتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اسے زبانی پڑھ سکتے ہو ؟ وہ کہنے لگا جی ہاں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : جاؤ میں نے جو تمہیں قرآن کریم حفظ ہے اس کے بدلہ میں اس کا مالک بنا دیا ۔

ن(19/7) صحیح مسلم (143/4) سنن نسائی بشرح السیوطی (113/6) سنن البیھقی (84/7)-

منگیتر کو دیکھنے کی حد میں علماء کرام کے اقوال :

امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب مرد کسی عورت سے شادی کرنا چاہے اس کے لیے عورت کو بغیر اوڑھنی کے دیکھنا جائز نہیں، ہاں اس کا سر ڈھانپے ہونے کی شکل میں صرف چہرہ اور ہاتھ اس کی اجازت اور اجازت کے بغیر بھی دیکھ سکتا ہے (یعنی چھپ کر) ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

ر اپنی زیب وزینت کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے

یر(34/9)-

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب لڑکی سے نکاح میں رغبت ہو تو اسے دیکھنا مستحب ہے تا کہ بعد میں ندامت نہ اٹھانی پڑے ۔

اورایک وجہ یہ بھی ہے کہ دیکھنا مستحب نہیں بلکہ مباح ہے ، اوراحادیث کی روشنی میں پہلی بات ہی صحیح ہے ، دیکھنے میں تکرار اس کی اجازت اور بغیر اجازت دونوں طریقوں سے جائز ہے ، اگر دیکھنا ممکن نہ ہوسکے تو کسی عورت کو اسے دیکھنے بھیجے جو اسے اچھی طرح دیکھ کر اس کی صفات مرد کے سامنے رکھے

اور عورت بھی جب شادی کرنا چاہے تو وہ بھی مرد کو دیکھ سکتی ہے اس لیے کہ جس طرح مرد کی پسند ہے اسی طرح عورت کی بھی پسند ہے ۔

عورت کا چہرہ اور ہتھیلیاں دونوں طرف سے دیکھ سکتے ہیں اس کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں دیکھی جاسکتی ۔

ن(20-19/7)

مد(10/3)1 -

ابن عابدین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ن(25/5)3 -

امام مالک رحمہ اللہ تعالی کی روایات :

- : صرف چہرہ اور ہتھیلیاں دیکھ سکتا ہے ۔

- : صرف چہرہ ، اور ہتھیلیاں اور ہاتھ دیکھ سکتا ہے ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کی روایات :

پہلی روایت : ہاتھ اور چہرہ دیکھ سکتا ہے ۔

دوسری روایت : عام طور پر جو ظاہر ہو وہ دیکھ سکتا ہے مثلا گردن ، پنڈلیاں ، وغیرہ ۔

ن(454/7)اورامام ابن قیم الجوزیہ رحمہ اللہ تعالی نے تھذیب السنن (26-25/3)اورحافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباری (78/11) میں نقل کیا ہے ۔

کتب حنابلہ میں معتمد روایات دوسری ہے ۔

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جمہور علماء کرام کے ہاں منگیتر کا چہرہ ، اور ہتھیلیاں دیکھنی مباح ہیں اس لیے کہ چہرہ خوبصورتی اور جمال پر یا پھر بدصورتی پر دلالت کرت ہے اور ہتھیلیاں عورت کے بدن کے نحیف یا موٹا زرخیز ہونے پر دلالت کرتی ہیں ۔

ابوالفرج المقدسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اہل علم کے مابین چہرہ دیکھنے میں کوئی اختلاف نہیں کیونکہ چہرہ محاسن کو جمع کرنے والا اور دیکھنے کی جگہ ہے ۔

منگیتر سے خلوت اور اسے چھونے کا حکم :

زیلعی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے : مرد کے لیے اپنی منگیتر کے چہرہ اور ہتھیلیوں کو چھونا جائز نہیں - اگرچہ شہوت کا خدشہ نہ بھی ہو - ایک تو اس کی حرمت ہے اور پھر اس کی ضرورت بھی نہیں ۔ اھ

ز(237/5)

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

منگیتر سے خلوت کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ حرام ہے ، اور شریعت میں دیکھنے کے علاوہ کچھ وارد نہیں اس لیے یہ اپنی تحریم پر باقی رہے گی ، اور اس لیے بھی کہ خلوت کی بنا پر ممنوعہ کام کے وقوع سے مامون نہیں بلکہ اس میں وقوع کا خدشہ ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تو یہ ہے :

(کوئی بھی مرد کسی عورت سے خلوت نہ کرے کیونکہ ان دونوں میں تیسرا شیطان ہوگا) ۔

اور اسی طرح منگیتر کی طرف لذت اور شہوت اور شک کی نظر سے بھی نہ دیکھے ، امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے ایک روایت میں کہا ہے :

اسے کا چہرہ دیکھے لیکن اس میں بھی لذت کی نظر نہیں ہونی چاہیے ۔

مرد کے لیے بار بار نظر اٹھا کر دیکھنا جائز ہے تا کہ اس کے محاسن میں غور کرسکے کیونکہ اس کے بغیر مقصد حاصل نہیں ہوتا ۔ اھ

تو اس طرح منگیتر کو دیکھنے کے متعلق :

منگنی کرنے والے مرد کے لیے اپنی منگیتر کو دیکھنا جائز ہے چاہے وہ اسے اس کی اجازت اور علم کے بغیر ہی دیکھ لے ، احادیث صحیحہ اسی پر دلالت کرتی ہیں ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی فتح الباری میں کہتے ہیں :

ی(157/9)1 -

شیخ علامہ اور محدث عصر محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ تعالی السلسلۃ الصحیحۃ میں اس کی تائید کرتے ہوئے کہتے ہیں :

ۃ(156/1)1 -

فائدہ :

ایک دوسری جگہ پر رحمہ اللہ تعالی کچھ اس طرح رقمطراز ہیں :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت سے شادی کرنا چاہی تو ایک عورت کو اسے دیکھنے کے لیے بھیجا اور اسے کہنے لگے : اس کے اگلے دانت سونگھنا اور اس کی ایڑیوں کے اوپر والے حصہ کو دیکھنا ۔

م (166/2) سنن البیھقی (87/7) اور مجمع الزاوئد (507/4) میں کہا ہے کہ اسے احمد اور بزار نے روایا کیا ہے اور احمد کے رجال ثقات ہیں ۔ دیکھیں السلسلۃ الصحیحۃ (157/1) ۔

مغنی المحتاج میں ہے کہ :

ج (128/3) ۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

2572